• کیا آپ کو معلوم ہے کہ مسیح نے حواریوں کو ان کی بے ایمانی جتلا کر یہ کہا کہ تم میں ایک رائی کے دانہ برابر ایمان ہوتا تو پہاڑ کو کہتے کہ یہاں سے وہاں چلا جا تو وہ چلا جاتا۔[۱]

• کیا آپ کو معلوم ہے کہ پطرس نے مسیح کا انکار کر کے مسیح پر لعنت بھیجی تھی"[۲]

مندرجہ بالا جوابات سے قاضی صاحب کی علمیت انداز تبلیغ اور بائیبل پر عبور نمایاں ہے۔

۱۹۱۴ء میں کوئٹہ سے ایک پادری نے قاضی صاحب سے مندرجہ ذیل سوالات دریافت کیے ——————

۱۔ "تورات، صحف انبیاء، انجیل اور قرآن مجید آپس میں کیا نسبت رکھتے ہیں؟

۲۔ حضرت موسیٰ، حضرت عیسیٰ اور حضرت محمد کے مدارج کیا ہیں؟

۳۔ حضرت محمد کی زندگی کا برتاؤ کیسا تھا؟"

قاضی صاحب نے پادری کے ان سوالات کا جواب لکھا جو "برہان" کے نام سے شائع ہوا ہے اسی طرح ۱۹۱۸ء میں ایک عیسائی کے لکھے ہوئے کتابچے کا جواب "ایک اعتراض کا جواب" کے نام سے لکھا —————— (مزید آئندہ)

ذی قعدہ

اس ماہ کی فضیلت کے متعلق کوئی حدیث نہیں ملتی۔ ہاں یہ مہینہ اشہر حرم میں سے ہے اور یہی امر اس کی فضیلت کا باعث ہے۔ حاجی اس مہینہ میں حج یا عمرہ کا احرام باندھ سکتے ہیں۔ باقی لوگ عام معمول کے مطابق عبادات ادا کریں۔ (اتباع الحسنۃ فی جملۃ ایام السنۃ)

---

[۱] متی، ۱۷: ۲۰ [۲] متی، ۲۶: ۶۹-۷۵